فون نمبر ۲۳۸۱ رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۵۰

بسلسلہ

علامہ فضل حق خیرآبادی نمبر

ہفت روزہ

الہام

بہاولپور

جناب مخدوم محمد اللہ قمر ارزی صاحب کی نذر
محمد صادق قصوری
۱۰-۱۰-۱۱

Nafse Islam
WWW.NAFSEISLAM.COM

جلد نمبر ۴۵ ۲۸ اکتوبر ۱۹۸۵ء شمارہ نمبر ۴۰

مدیر: مسعود حسن شہاب دہلوی

مدیر منتظم شاہد حسن رضوی

قیمت: بیس (۲۰) روپے

بورڈ مقرر کرکے اور اس کے دور کی تاریخ از سرِ نو مرتب کی جائے۔ اور مندرجہ ذیل حقائق کو خاص طور پر پیشِ نظر رکھا جائے:۔

۱۔ فضلِ حق کی دین کی رو سے اسلام کے دشمنوں اور ملک کے غاصبوں پر جہاد واجب تھا۔ جبکہ اسمٰعیل دہلوی کے مذہب کی رو سے یہ بات فرض تھی کہ انگریزوں پر جہاد کرنے میں کبھی شریک نہ ہوں۔

۲۔ فضلِ حق کا جہاد صرف انگریز کے خلاف تھا۔ مگر اسمٰعیل دہلوی بحث میں جس عالم سے عاجز آ جاتے، اس کے خلاف جہاد کا اعلان کر دیتے۔

۳۔ فضلِ حق جنگِ آزادی ۱۸۵۷ء کے عظیم رہنما تھے۔ جنگِ آزادی میں حصہ لینے کی پاداش میں انگریزوں نے مسلمانوں پر ظلم و استبداد کی انتہا کر دی۔ اس کے مقابلے میں اسمٰعیل دہلوی اور سید احمد کا اعلان تھا کہ سرکارِ انگریزی گو منکرِ اسلام ہے، مگر مسلمانوں پہ کچھ ظلم اور تعدی نہیں کرتی۔ اس کے خلاف جہاد نہیں۔

۴۔ فضلِ حق اور اُن کے ساتھیوں نے پیغمبرِ اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کے ادنیٰ خادم اور نام لیوا کی حیثیت سے جنگِ آزادی میں حصّہ لیا۔ جبکہ سید احمد بریلوی نے اپنے آپ کو مامور من اللہ کہا۔ اپنے اوپر الہام ہونے کا دعویٰ کیا۔ اور اسمٰعیل دہلوی کو سید احمد کا خلیفہ بمنزلہ حضرت عمرؓ قرار دیا گیا۔

۵۔ جنگِ آزادی ۱۸۵۷ء میں فضلِ حق خیر آبادی کی خدماتِ جلیلہ کا اعتراف غیر جانبدار مورخین کے علاوہ جانبدار راویوں کو بھی کرنا پڑا۔ وہ اس جنگ کے ہیرو کہلائے۔ اس کے برعکس سید احمد اسمٰعیل دہلوی اور ان کے ساتھی "مجاہدین" کو سندھ اور سرحد کے لوگ انگریز کا جاسوس سمجھتے تھے۔

۶۔ فضلِ حق کے خلاف استغاثے کے گواہ شہادت سے منحرف ہو گئے۔